



سوال

(513) سود کے بارے میں !

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سود کی تعریف کریں حدیث مبارکہ میں تو بار بار سونا چاندی گندم جو کچھ رنک ان ہتھ چیزوں کی کسی بیشی نقد یا ادھار منع ہے لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کا تبادلہ کسی بیشی کے ساتھ جائز ہے مثلاً مویشی کے بدلے مویشی لینا دینا اونٹ کے بدلے دو اونٹ لیے دیے گئے لیکن کچھ لوگ ان ہی ہتھ چیزوں کو سود کی تعریف میں لاتے ہیں باقی سب چیزیں مستثنیٰ ہیں۔

ایک گروہ کہتا ہے کہ یہ حکم سونا چاندی اور کھانے کی ان چیزوں کے لیے ہے جن کا لین دین وزن اور پیمانہ سے ہوتا ہے۔ ایک گروہ کہتا ہے یہ حکم مخصوص ہے ان چیزوں کے ساتھ جو غذا کے کام آتی ہیں اور ذخیرہ کر کے رکھی جاتی ہیں ان میں علت تحریم درہم دینار کا وزن ہے یہ امام مالک کا مذہب ہے اور بعض کہتے ہیں کہ قیمت اس کی علت ہے علت کے اس اختلاف کی وجہ سے معاملات کے اندر اہل علم کا اختلاف ہو گیا ہے۔

موطائی ایک حدیث ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ کے بدلے ۲۰ میں اونٹ لیے اور ایک مدت کے بعد لیے۔ جانوروں کے تبادلہ میں کسی بیشی خود نبی ﷺ نے کی اور بعد میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے کی کیونکہ جانوروں کی قدر و قیمت میں بڑا فرق ہوتا ہے محترم حافظ صاحب ان تمام چیزوں کی وضاحت فرمادیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے سود کی تعریف پوچھی ہے تو محترم مجھے سود کی تعریف کتاب و سنت میں نہیں ملی جیسے زنا ہے اس کی تعریف بھی کتاب و سنت میں مجھے کہیں نہیں ملی البتہ دونوں کی حرمت کتاب و سنت میں جا بجا مذکور ہے ہتھ چیزوں میں جو علت اہل علم نے بیان فرمائی ہیں ان میں سے جو علت بھی موجود ہو سود بن جانے کا رسول اللہ ﷺ نے ان علت میں سے کسی ایک کی تخصیص نہیں فرمائی جو صورتیں آپ کو سود میں شامل نظر آتی ہیں مگر حدیث میں ان کی حلت ثابت ہو چکی ہے وہ سود میں شامل نہیں یا حکم سود سے مستثنیٰ ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

[خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 354](#)



محدث فتویٰ